ملائکہ خلیل
Test#5

تاریخ:

سوال نمبر ۱:

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت بیان کریں۔

دین اور مذہب میں فرق کریں۔

تعارف:

اسلام مذہب کے ساتھ ساتھ ایک دین بھی ہے جو کہ انسان کا خدا کے ساتھ تعلق کے ساتھ ساتھ باقی انسانوں کے ساتھ تعلق استوار کرنے پر بھی زور دیتا ہے۔ مذہب کا تعلق انسانی کی ذاتی یا انفرادی زندگی سے ہوتا ہے جبکہ دین انسان کو ذاتی، انفرادی اجتماعی، معاشی، معاشرتی، سیاسی، عدالتی غرضیکہ زندگی کے تمام پہلوؤں میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ مذہب کی بنیاد عبادات اور رسومات پر ہوتی ہے جبکہ دین کی بنیاد دینی اور مذہبی روایات پر ہوتی ہے جو کہ وحی الٰہی پر مبنی ہوتی ہیں۔

دین کے لغوی معنی:

عربی میں دین سے مراد ہے غلبہ، قدرت یا مذہب۔ ابنِ خلدون دین کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ نے انسان کو دائمی نعمتوں سے نوازنے کے لیے دین کو متعارف کروایا اس کا بنیادی مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادات اور دنیاوی معاملات کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے۔

تاریخ: ______

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت:-

دین کا تعلق چونکہ انسان کی نہ صرف ذاتی زندگی سے ہوتا ہے بلکہ زندگی کے تمام شعبوں سے منسلک ہے۔ اس لئے اس کو انسانی زندگی میں ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ دین سے مراد "اسلام" ہی ہے۔

I- ہدایت و رہنمائی کا ذریعہ:-

اسلام انسان کو زندگی کے تمام پہلوؤں پر ہدایت اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس مقصد کے لیے اسلام میں اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جس کی تصدیق اور حفاظت کا ذمہ خود اللہ نے لیا۔ ہدایت اور رہنمائی کا بہترین ذریعہ ہے۔

"یقیناً یہ قرآن اس چیز کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے اور جو مومنین نیک کام کرتے ہیں انہیں بشارت سنا دیں کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔"

(القرآن)

II- زندگی کے اصل مقصد کی وضاحت:-

دین اسلام اپنے پیروکاروں کو اور سب انسانوں کو زندگی گزارنے کا مقصد بتاتا ہے۔ چونکہ انسان اس دنیا میں آیا ہے تو اس کی تخلیق کا کوئی خاص مقصد ضرور ہے۔ اس کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"بے شک میں نے جنوں اور انسانوں کو

CS CamScanner

تاریخ:______

اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔" (القرآن)

اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ دنیا میں انسان کا مقصد اللہ کی عبادت کرنا ہے جن میں نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، روزہ رکھنا ہی شامل نہیں بلکہ اللہ کے احکامات کی پیروی کرنا بھی شامل ہے۔

III- صحیح اور غلط میں فرق کرنے کی تمیز:۔

دین ہمیں صحیح اور غلط کام میں فرق کرنے کی تمیز سکھاتا ہے۔ اس دنیا میں موجود ہر چیز میں انسان کے لیے صحیح بھی ہے اور غلط بھی جیسے حلال طریقے سے روزی کمانا صحیح ہے بلکہ چوری، ڈکیتی ممنوع ہیں اسی طرح اسلام ہمیں صحیح بات کہنے کی بھی تلقین کرتا ہے۔

"اگر ہر کوئی خود فیصلہ کرتا تو زمینوں کے لوگوں کے دینوں کی حد ہوتی"

(القرآن)

IV- ہر قسم کے سسٹم (عدالتی، معاشی، سماجی، اقتصادی) کی فراہمی:۔

دینِ اسلام زندگی کے تمام شعبوں میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

(A) عدالتی نظام: اسلام عدل و انصاف پر زور دیتا ہے اور عدلیہ کو انتظامیہ سے علیحدہ رکھنے کی تلقین کرتا ہے۔

(B) معاشی نظام: اسلام ایک مضبوط معاشی نظام پر زور دیتا ہے جس میں خاندان، ہمسائے، رشتہ داروں کے حقوق ہیں۔

تاریخ: ______

(ج) **اقتصادی نظام:** دینِ اسلام ایک متوازن اقتصادی نظام فراہم
کرتا ہے جس میں زکوٰۃ اور جزیہ جیسا نظام متعارف
کروایا جاتا ہے۔

VI- **حکمت اور روشن خیالی کا ذریعہ:**

دینِ اسلام نے انسان کی زندگی میں
حکمت اور روشن خیالی کے لیے قرآنِ مجید کو ایک ذریعہ
بنایا۔ قرآن کی تفسیر اور تشریح سے زندگی کے تمام مسائل
کے بارے میں بہترین حکمتِ عملی فراہم ہوتی ہے۔

"اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت
نازل کی اور آپ کو وہ چیزیں سکھائیں
جو آپ نہیں جانتے تھے اور یہ اللہ کا
آپ پر بڑا فضل ہے۔" (القرآن)

VII- **ہر قسم کا روحانی علاج:**

دینِ اسلام انسان کے لیے چند رسومات کا
مجموعہ ہی نہیں ہے بلکہ ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ دین
انسان کی تمام بیماریوں کے لیے شفا بھی دیتا ہے۔ یہ لوگوں کے
دلوں کو سکون فراہم کرتا ہے اور پریشانیوں سے نجات دلاتا ہے۔

"اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو
مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور یہ ظالموں کی ہلاکت
میں اضافہ ہی کرتا ہے۔" (القرآن)

تاریخ: ______

دین اور مذہب میں فرق:

I- دین کے معنی و مفہوم:

عربی لغت میں دین کے معنی ہیں تدبیر، قدرت، قاہر اور مذہب۔ ابن خلدون کے الفاظ میں دین کی تعریف:

"اللہ تعالیٰ نے انسان کو دائمی نعمتوں سے نوازنے کے لیے دین کو متعارف کیا ہے۔ اس کا مقصد اللہ کی عبادت اور دنیاوی معاملات کے بارے میں آگاہی ہے"

II- مذہب کے معنی و مفہوم:

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی طریقہ یا راستہ کے ہیں۔ کانٹ کے مطابق:

"ہر فریضہ کو خدائی حکم تصور کرنا مذہب ہے"

III- دین اور مذہب کا موازنہ:

	مذہب	دین
I-	مذہب کا تعلق چند رسومات اور قواعد و عبادات سے ہوتا ہے۔	دین کا تعلق روحانی، سماجی، معاشی، اقتصادی، عدالتی غرضیکہ ہر شعبے سے ہوتا ہے
II-	مذہب خدا اور بندے کے ذاتی	دین خدا اور بندے کے ساتھ

CamScanner

تاریخ: ______

III -	تعلق کو بیان کرتا ہے	بندوں کے آپس کے تعلق کے متعلق بھی ہوتا ہے۔
IV -	مذہب کے قوانین دنیا میں رسومات اور بحث پر مبنی ہوتے ہیں۔	دین کے قوانین وحی الٰہی پر مبنی ہوتے ہیں
V -	مذہب مادی دنیا کو ترک کرنا اور اس پر آخرت سے انعام ملنے پر زور دیتا ہے	دین مادی دنیا اور آخرت دونوں کے معاملے میں اعتدال کے ساتھ چلنے پر زور دیتا ہے۔
VI -	مذہب میں عبادت کا تعلق صرف مذہبی رسومات سے ہوتا ہے	دین میں عبادت مذہبی رسومات کے علاوہ کسی کی مدد کرنا اور نیکی کا کام کرنا بھی شامل ہے۔

اسلام کے لیے ہمیشہ لفظ "دین" ہی استعمال ہوا۔

"دین میں جبر نہیں" (القرآن)

حاصلِ کلام:

مذہب اور دین دونوں مختلف ہیں۔ اسلام چونکہ مذہب ہونے کے ساتھ ساتھ دین بھی ہے تو یہ انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں میں رہنمائی بھی دیتا ہے اور زندگی کے مسائل کو حل کرنے کے لیے پھر ان سے تعلیمات لینے پر حکم دیتا ہے کیونکہ دین اسلام کی مسلمانوں اور تمام انسانوں کی زندگیوں میں ایک خاص اہمیت ہے جس پر عمل پیرا ہوئے بغیر زندگی ادھوری ہے۔

تاریخ:______

سوال نمبر ۲:

نماز کے معنی اور اس کی اقسام کی وضاحت کریں۔ نماز کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات کو بیان کریں۔

نماز کا مختصر تعارف:

نماز اسلام کا دوسرا اہم ترین رکن ہے یہ اسلام کی عبادات میں سے ایک ہے۔ نماز ہر مسلمان پر دن میں پانچ مرتبہ فرض ہے۔ نماز نبوت کے دسویں سال معراج کی رات فرض کی گئی جب حضورؐ کو آسمانوں پر بلایا گیا۔ مکہ میں فرض ہونے والی پہلی اور واحد عبادت ہے۔ نماز میں انسان اللہ سے باتیں کرتا ہے جس سے اس کی روحانی، اخلاقی اور سماجی زندگی پر گہرا اثر رونما ہوتا ہے۔

نماز کے معنی و مفہوم:

اردو اور فارسی زبان میں نماز کے لیے صلوٰۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس کا مطلب ہے دعا، عفو، مغفرت اور رحمت۔ شرعی معنوں میں اس کا مطلب ہے اللہ کی طرف بڑھنا، دعا کرنا اور اللہ کا قرب حاصل کرنا ہے۔

نماز کی اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں:

نماز چونکہ ہر عاقل و بالغ مسلمان پر

CamScanner

تاریخ: ______

دن میں پانچ مرتبہ فرض ہے۔ قرآن مجید میں نماز کو وقت
بیرا ڈاکر سے بھی دہرایا جاتا ہے۔ قرآن میں 60 سے زائد مرتبہ
نماز قائم کرنے کا حکم آیا ہے۔

"قیامت کے دن آدمی سے سب سے پہلے
نماز کا حساب ہوگا۔ اگر وہ اچھا نکلا تو
باقی تمام اعمال بھی اچھے ہوں گے اور اگر وہ
برا نکلا تو تمام اعمال برے نکلیں گے" (الحدیث)

I۔ مسلم اور غیر مسلم میں فرق:

نماز مسلمان اور غیر مسلمان کے درمیان
فرق کرنے والی چیز ہے۔ ارشاد ~~باری تعالیٰ~~ نبوی ہے
"انسان اور کفر اور شرک میں فرق کرنے
والی چیز نماز ہے" (الحدیث)

II۔ نماز نہ قائم کرنے والوں کے لیے ہلاکت:

جو شخص نماز کو جان بوجھ کر چھوڑتا ہے
جو اس نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ
ہے:

"پس اُن نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے
جو اپنی نماز سے غافل ہیں"

تاریخ: ______

نماز کی اقسام:-

نماز کی چار اقسام ہیں

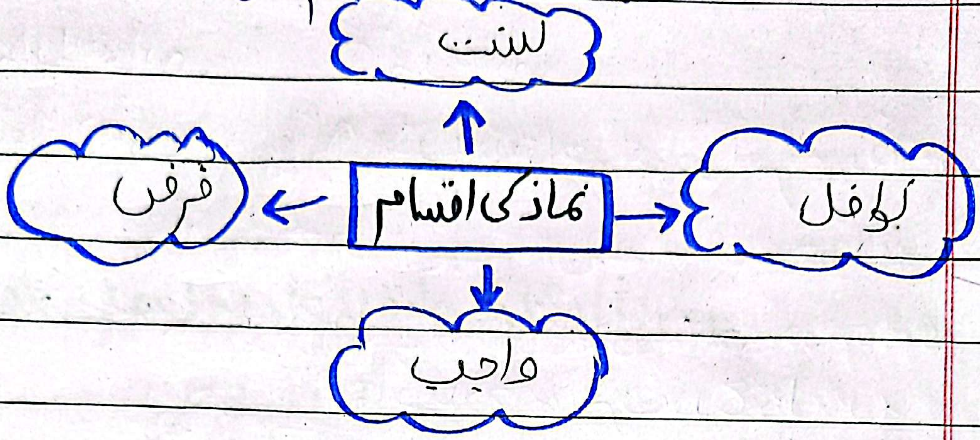

I- فرض نمازیں:

فرض نمازوں کو دو اقسام ہیں:

(A) فرضِ کفایہ (عین):

وہ نمازیں جن کی ادائیگی ہر کوئی پہ لازم ہو اور خود انسان پر ہو۔

ان میں درج ذیل نمازیں شامل ہیں۔

← فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور نمازِ جمعہ

(B) فرضِ کفایہ:-

وہ نمازیں جن کو معاشرے کا ایک یا چند فرد ادا کر دیں تو

اس فرض سے بری ہو جاتے

← نمازِ جنازہ وغیرہ۔

II- واجب نمازیں:- درج ذیل نمازیں نماز واجب ہیں۔

① نمازِ وتر ② نفل نمازیں

② نمازِ عیدین ③ نمازِ تراویح۔

تاریخ: ______

III- **نوافل نمازیں**: اختیاری اور رضاکارانہ ہوتے ہیں جو کوئی بھی جب بھی چاہے ادا کر سکتا۔ نوافل نمازیں:

① نمازِ استخارہ ③ نمازِ کسوف
② نمازِ خسوف ④ نمازِ استسقاء

نماز کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات:

نماز کے روحانی اثرات درج ذیل ہیں۔

I- **اللہ اور انسان کے درمیان رابطہ**:

نماز کے ذریعے انسان اللہ کے ساتھ ایک تعلق استوار کرتا ہے۔ وہ پانچ وقت اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنے مسائل کو بیان کرتا ہے اور اللہ سے ہم کلام ہوتا ہے۔

"یقیناً تم میں سے جب کوئی نماز پڑھتا ہے تو اپنے رب سے چپکے چپکے باتیں کرتا ہے" (الحدیث)

II- **روحانی پاکیزگی**:

نماز اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے یہ اللہ اور انسان کے درمیان براہِ راست رابطہ ہوتا ہے۔ حضرت علیؓ کا قول ہے۔

"جب وہ چاہتے ہیں کہ اللہ ان سے باتیں کرے تو وہ قرآن پڑھتے ہیں اور جب وہ یہ چاہیں کہ اللہ سے باتیں کریں تو نماز قائم کرتے ہیں۔"

تاریخ:

نماز کے چند اخلاقی اثرات درج ذیل ہیں

I۔ جسم کی طہارت:

انسان جب نماز سے پہلے وضو کرتا ہے تو جسم کی پاکیزگی اور طہارت حاصل کرتا ہے۔ انسان اپنے جسم، لباس، اور ہر چیز کو صاف رکھتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے ایمان والو جب تم نماز کے لیے اٹھو تو چہرے اور ہاتھوں کو بازوؤں کو کہنیوں تک دھولیا کرو اور سر کا مسح کرو اور پاؤں کو ٹخنوں تک دھو۔ اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرو۔" (القرآن)

II۔ احساس ذمہ داری:

انسان کے اندر ذمہ داری کا احساس ہوتا ہے جب وہ پانچ وقت وقت کی پابندی کے ساتھ نماز قائم کرتا ہے۔

نماز کے چند سماجی اثرات درج ذیل ہیں۔

I۔ باہمی محبت اور بھائی چارہ:

نماز کے ذریعے مسلمان مسجد میں دن میں پانچ بار ملاقات کرتے ہیں تو ان میں آپس میں ایک دوسرے کے لیے احساس اور محبت پروان چڑھتی ہے جس سے بھائی چارہ فروغ پاتا ہے۔

II۔ اطاعتِ امام کا تصور:

نماز میں لوگ جب ایک امام کے پیچھے کھڑے ہوتے ہیں تو ان

تاریخ: ______

میں یا اجتماعی طور پر اصبیر یا امام کی اطاعت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے

حاصل کلام:

نماز کی انسان کی اجتماعی اور انفرادی زندگی میں ایک خاص مقام حاصل ہے اس سے انسان بے حیائی اور بری باتوں سے دور رہتا ہے اور انسان میں اطاعت اور فرمانبرداری کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔

سوال نمبر ۳:

اسلامی فکر میں انسانی حقوق کے تصور کو خصوصی طور پر "اسلام میں خواتین کی حیثیت" کی وضاحت میں بیان کریں۔

اسلام میں خواتین کی حیثیت کا مختصر تعارف:-

اسلام نے انسانی حقوق کا ایک مکمل اور جامع نظام متعارف کیا ہے جو زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کرتا ہے۔ جزیرہ نما عرب میں اسلام سے قبل عورت کی حالت انتہائی دشوار تھی ایسے معاشرے میں کوئی خاص مقام حاصل نہ تھا جبکہ اسلام نے عورت کو معاشرے میں ایک بلند مقام عطا کیا چاہے وہ بیٹی ہو، بیوی ہو یا ماں، (بہن ہو) اسلام نے عورت کو مساوی حقوق دیے اور اسے مردوں کے ساتھ برابری کا درجہ عطا کیا۔

اسلام سے قبل عورت کا مقام :-

اسلام سے قبل عورت کا کوئی خاص مقام حاصل نہ تھا۔ اُسے غلام سے بھی بدتر سمجھا جاتا تھا۔

I- رومن عورت کے بارے میں کسی مورخ کا بیان

"وہ سامانِ تسکین کی منتظر تھیں، بے اختیار اور ایسی شخصیت جو اپنی مرضی کے مطابق کوئی کام انجام نہ دے اور جو مسلسل اپنے شوہر کی سرپرستی میں رہے۔"

II- جان سٹوارٹ مل کا بیان:

جان اسٹوارٹ مل اپنی کتاب "The Subjugation of women" میں کہتے ہیں کہ ہمیں مسلسل یہی بتایا جاتا ہے کہ عیسائیت اور یہودیت نے عورتوں کو اصل مقام دیا جبکہ ایک گھریلو عورت اپنے شوہر کے لیے خریدا ہوا مال سے زیادہ کچھ نہیں

III- ستی کا رواج:

اسلام سے قبل لوگ اپنی بیویوں کو زندہ جلا دیتے تھے جب ان کے شوہر کی وفات ہوتی تھی۔ اسے ستی کا نام دیا جاتا ہے۔

تاریخ: ________

اسلام میں عورت کا مقام و حقوق:-

I- عورت کی شخصیت کی تسلیم:-

اسلام نے عورت کی شخصیت کو تسلیم کیا ہے اس سے کسی بھی قسم کی زیادتی کا برتاؤ کرنے سے منع کیا ہے اور مرد کے ساتھ اسے بھی ایک الگ شخصیت تسلیم کیا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو
ایک شخص سے پیدا کیا اس سے اس کا جوڑا
بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد اور عورت
پھیلا دیئے۔" (القرآن)

II- اللہ کے نزدیک مرد اور عورت کی برابری:

اسلام کے تعلیمات کے مطابق مرد اور عورت برابر ہیں ان دونوں کی یکساں حیثیت ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کرلی کہ میں
تم میں کسی کے عمل کو بھی ضائع ہونے نہیں دوں گا
خواہ وہ مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک دوسرے سے ہو" (القرآن)

III- بحیثیت ماں عورت کی عزت و تکریم:

اسلام نے ماؤں کی سب سے زیادہ عزت و تکریم کرنے کا حکم دیا ہے۔ ماں کا مقام اس قدر زیادہ ہے کہ اس کے

تاریخ: ______

متعلق حدیث میں روایت ہے: "جنت ماں کے قدموں تلے ہے"۔ (الحدیث)

اسی طرح ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ میرے حسنِ اخلاق کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا "تمہاری ماں"۔ اس شخص نے پھر یہی سوال کیا آپؐ نے پھر فرمایا "تمہاری ماں"۔ پھر سوال پوچھنے پر بھی جواب ملا اور جب چوتھی مرتبہ پوچھا تو آپؐ نے فرمایا "تیرا باپ ہے"۔

IV - بحیثیت زوجہ عورت کی عزت و تکریم:

قرآن کریم کے مطابق شادی ایک اہم فریضہ ہے اور اس کا مقصد انسانی زندگی کی بقا ہے اسلام نے شوہروں کو اپنی بیویوں کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا ہے۔

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے اور میں تم میں اپنے گھر والوں کے لیے سب سے بہتر ہوں۔" (الحدیث)

V - بحیثیت بیٹی عورت کی عزت و تکریم:

اسلام نے بیٹیوں سے بھی حسنِ سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ نیز بیٹیوں کو رحمت قرار دیا ہے اس سلسلے میں حدیث میں آتا ہے۔

"جس کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان سے اچھا سلوک کرے تو وہ جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگا (آپؐ نے دو انگلیوں کو جوڑ کر فرمایا)" (الحدیث)

VI- وراثت میں عورت کے حقوق:

اسلام نے وراثت میں بھی عورت کا حصہ مقرر کر دیا ہے۔ اس سے قبل عورت کو کوئی مقام نہیں دیا گیا۔ **سورۃ النساء** میں عورت کی وراثت کے حقوق کو تفصیل میں بیان کیا ہے۔

VII- حق مہر، شادی کا تحفہ:

اسلام میں خواتین کے حق مہر پر زور دیا ہے۔ جو کہ شادی کے وقت شوہر کی طرف سے ایک تحفہ ہوتا ہے اس کی ملکیت شوہر یا باپ کو نہیں جا سکتی۔

VIII- خود مختار ملکیت کا حق:

اسلام میں عورت کو خود مختار ملکیت کا حق حاصل ہے۔ عورت دولت کی جاگیردار یا دوسری جائیدادوں کی مالک ہو سکتی ہے۔

IX- خواتین کی ملازمت یا کاروبار کا حق:

اسلام میں خواتین کو کاروبار کرنے یا پردے میں رہ کر ملازمت کا حق بھی حاصل ہے۔ **حضرت خدیجہ رض** عرب میں تجارت کا کاروبار کرتی تھیں۔ ان کی مثال سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام میں عورت کو کمانے کی اجازت ہے۔

تاریخ: ________

X- **خواتین بطور سیاسی رہنما:**

اسلام میں عورت کو سیاسی، معاشی، معاشرتی سب طرح کے حقوق حاصل ہیں۔ حضرت ام سلمہؓ اور حضرت عائشہؓ کا سیاسی کردار بہت نمایاں ہے۔ موجودہ دور میں اسلامی ممالک میں کئی خواتین سیاسی میدان میں رہنما کے طور پر ایک اہم کردار ادا کر چکی ہیں جن میں **محترمہ بینظیر بھٹو، شیخ حسینہ، خالدہ ضیاء** اور کئی اور خواتین شامل ہیں۔

حاصلِ کلام:-

اسلام نے عورت کے وجود کو تسلیم کر کے اسے زندگی کے تمام پہلوؤں میں مکمل آزادی اور خود مختاری کی اجازت دی ہے چاہے وہ معاملات بیٹی کے ہوں، بیوی، ماں یا بہن کے۔ اسکے علاوہ عورت کو گھر کے معاملات کے ساتھ ساتھ کاروبار کرنے کی اجازت بھی ہے تبھی اسلام میں خواتین کو ایک اعلیٰ مقام حاصل ہے۔

سوال نمبر ۲:

۱- **امتِ مسلمہ کو درپیش مسائل اور ان کا حل**

امتِ مسلمہ کو درپیش مسائل کا تعارف:

دنیا میں تقریباً ۵۷ اسلامی

ممالک ہیں اور ان کی آبادی تقریباً 1 کروڑ ہے جو کہ امت مسلمہ کی یکساں تصویر پیش کرتی ہیں۔ آج کے مسلمانوں کی اس قدر وسیع تعداد ہونے کے باوجود مختلف مسائل۔ امت مسائل سے دوچار ہیں انکے یہ مسائل اندرونی اور بیرونی دونوں طرز کے ہیں۔ انکی بڑی وجہ دین سے ہٹنا ہے۔ تاہم انکے مسائل کو کچھ ضروری طرزِ عمل سے حل کیا جا سکتا ہے

امتِ مسلمہ کو درپیش چند اندرونی مسائل:

موجودہ دور میں امتِ مسلمہ کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے قدرتی ذخائر ہونے کے باوجود اہم مسائل کا سامنا ہے

I- امتِ مسلمہ کی پسماندگی بمقابل جدید دنیا:

اکیسویں صدی کی جدید دنیا میں نت نئی ایجادات ہو رہی ہیں۔ دنیا ایک عالمی گاؤں بن گئی ہے جبکہ امتِ مسلمہ اب تک پسماندگی کا شکار ہے۔ مغربی ممالک نے نت نئی ایجادات جیسے کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور روبوٹکس کی دنیا میں مہارت حاصل کی ہے جبکہ امتِ مسلمہ ابھی تک آٹومیشن کے میدان میں بہت پیچھے ہے۔

I- مسلم ممالک کے آپسی اختلافات:

امتِ مسلمہ مختلف ممالک میں

تاریخ:______

بیٹ کر آپس میں نااتفاقی کا شکار ہے وہ آپس میں ہی ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کرنے میں مصروف ہیں بجائے اس کے کہ وہ دوسری طاقتوں کا مقابلہ کرنے ماضی میں ایران اور سعودی عرب جیسے طاقتور ممالک کے اختلافات ہونا امتِ مسلمہ میں چیر پڑ گیا۔ اسی طرح سیریا اور ترکی کی آپس میں خطے کی ابتا پر بحث امتِ مسلمہ کو متحد ہونے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔

III- وسائل کی کثرت جبکہ عقل میں کمی:

مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے قدرتی وسائل سے نوازا ہے لیکن پھر بھی وہ اپنی عقل و شعور کا استعمال میں نہیں لاتے۔ سعودی عرب اور ایران کا تیل جیسے قدرتی وسائل سے نوازا، پاکستان کو پانی سے اور اسی طرح باقی مسلم ممالک کو بہت سے وسائل سے نوازا لیکن پھر بھی وہ متحد ہو کر ایک دوسرے کو ترقی کی راہ پر گامزن ہونے میں مدد نہیں دیتے۔

امتِ مسلمہ کو درپیش بیرونی مسائل:

امتِ مسلمہ کو چند بیرونی مسائل سے بھی دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔

I- مغربی تسلط کا انعقاد:

موجودہ دور میں امتِ مسلمہ پر مغربی تسلط حاوی ہو گیا ہے وہ ہر معاملے میں مسلمانوں کو دبانے کی کوشش کرتے

تاریخ: ______

ہیں مسلمان ٹیکنالوجی اور اشیاء خوردنی کے لیے چین، امریکہ اور دیگر مغربی ممالک پر انحصار کرتے ہیں

II- عالمگیریت نوآبادیت کی ایک جدید شاخ:

عالمگیریت سے مراد معاشی لشکر کشیوں کی توسیع ہے اور اس میں بین الاقوامی تجارت، سرمایہ کاری جیسے تعلقات ہیں مسلمان اس میں بھی بہت پیچھے ہیں

امت مسلمہ کو درپیش مسائل کا حل:

امت مسلمہ کو درپیش مسائل کا حل کرنے کے لیے چند عملی اقدامات درج ذیل ہیں

I- امت میں خود احتسابی کا جذبہ:

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے مسائل کے ذمہ دار مسائل کی بنیادی وجہ تلاش کریں اور اس مقصد کے لیے انہیں چاہیے کہ وہ دوسروں پر الزام ٹھہرانا بند کریں۔ انہیں چاہیے کہ وہ خود احتسابی کر کے مسائل کو حل کریں

II- سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی:

امت مسلمہ کو اپنے مسائل حل کرنے کے لیے سائنس ٹیکنالوجی کے میدان میں اترنا پڑے گا۔ انہیں جدید طرز کے آرٹیفیشل انٹیلیجنس میں ترقی حاصل کرنا ہو گی اور اپنی حفاظت

CamScanner

کے لیے نیوکلیئر پروگرام کو فروغ دینا ہوگا۔

III- مشرقِ وسطیٰ میں مسائل کا حل

مشرقِ وسطیٰ میں موجود ممالک جیسے کہ فلسطین، سیریا وغیرہ کے مسائل کو حل کرنے کے لیے کمیشن کرنی چاہیے اپنی او آئی سی کے پلیٹ فارم کو استعمال کرنا چاہیے۔

حاصلِ کلام:

موجودہ دور میں انسان کے پاس قدرتی نعمتوں کے باوجود امتِ مسلمہ کو مسائل کا سامنا ہے اس کی وجہ ان کا آپس میں اختلافات، مغربی دنیا سے پیچھے، ٹیکنالوجی میں کمی اور مشرقِ وسطیٰ میں مسائل کا ہونا ہے۔ اس کے لیے اسلامی تنظیم او آئی سی کو بروئے کار لا کر یہ مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

۲- اسلام میں سماجی انصاف

اسلام کے سماجی نظام کا تعارف:

اسلام کے سماجی زندگی کے دائرے میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں پر زور دیا جاتا ہے۔ اس میں افراد اور معاشرے کا آپس میں ایک گہرا تعلق ہوتا ہے اور کسی بھی شخص کے بنیادی حقوق کو تلف نہیں کیا

CS CamScanner

جاتا ہے کہ معاشرے میں تمام انسانوں میں عدل و انصاف کے ساتھ حقوق و فرائض کا تعین کرتا ہے۔ اسلام کے سماجی انصاف میں آپس میں محبت، اقدار پر مبنی معاشرہ اور ایک خاندانی دستور شامل ہے جس سے کسی کی بھی حق تلفی نہیں ہوتا۔

اسلام کے سماجی نظام انصاف پر مبنی بنیادی اصول

اسلام کے سماجی نظام میں انصاف پر بہت زور دیا جاتا ہے اس کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

I- باہمی امداد:

اسلام کے سماجی نظام میں باہمی امداد پر زور دیا جاتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کی نیک کاموں میں مدد کو فروغ دیا جاتا ہے جبکہ برے کاموں میں مدد سے منع کیا جاتا۔

"اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کا ساتھ دو اور برائی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔"

(القرآن)

II- انسانی مساوات کا تعین:

اسلام کے سماجی نظام میں تمام انسانوں کو برابری کا درجہ ہے۔ سب لوگ آدمؑ کی اولاد ہیں اور سب کو مساوی حقوق دیئے گئے ہیں۔ اس میں کسی سے بھی نسلی یا لسانی یا مذہبی اختیار سے کوئی امتیازی سلوک نہیں برتا جاتا۔

تاریخ:________

"تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں"

(القرآن)

III- شادی کے مقصد کا تعارف:

اسلام نے خاندان کے مقصد کو پروان چڑھانے کے لیے شادی پر زور دیا ہے۔ سماجی زندگی کا آغاز شادی سے ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف ایک جسمانی ضرورت ہے بلکہ ایک مذہبی فریضہ بھی ہے۔

"جو تم میں بلوغت کو پہنچ جائیں انہیں چاہیے کہ شادی کریں کیونکہ شادی انسان کو بدمزاجی سے روکتی ہے۔"

(القرآن)

IV- والدین کے ساتھ حسن سلوک:

اسلام کے سماجی نظام میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔

"اور ہم نے تم کو اپنی ماں اور باپ سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے اس کی ماں نے اسے تکلیف جھیل کر پیٹ میں رکھا اور تکلیف برداشت کر کے اسے جنا۔"

(القرآن)

V- رشتہ داروں کے حقوق:

اسلام کے سماجی نظام میں رشتہ داروں

تاریخ: ________

سے حسنِ سلوک پر زور دیا گیا ہے۔ ارشاد ہوا:

"اللہ تعالیٰ عدل کا، بھلائی کا اور قرابت داروں سے عمدہ سلوک کا حکم دیتا ہے" (القرآن)

V- اخوت و بھائی چارے کا فروغ:

خاندان اور رشتے داروں کے علاوہ اسلام تمام انسانوں کو آپس میں اخوت و بھائی چارے کا برتاؤ کرنے کا حکم دیتا ہے۔ کسی کے بھی حقوق کی حق تلفی نہیں ہوتی۔

"ایک دوسرے سے دوستوں کی طرح پیش آؤ"

حاصلِ کلام

اسلام نے انصاف پر مبنی معاشرے کی تلقین کی ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئے، ماں باپ اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے اور آپس میں بھائی چارے کی بنیاد پر مبنی معاشرہ بنانے پر زور دیا ہے۔

CamScanner